مولانا شيخ محمد عادل رباني

لوگون کے بارے میں برا مات سوچو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

أعوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَٰنِ الرَّجِيمِ. بسمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

(قُرْآن ٤٩:١٢)۔ "اے ایمان والو! زیادہ (برے) گمان سے بچو، بے شک کچھ گمان گناہ ہیں۔" صدق الله العظيم.

الله عزّوجلّ نے فرمایا: "لوگوں کے بارے میں برا مت سوچو، سُوء الظن۔" برے خیالات اور شک کی وجہ سے دوسروں پر الزام مت لگائو۔ تم کسی چیز کے بارے میں گمان کر لیتے ہو صرف اپنی سوچ اور خواہش کے مطابق، مگر اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ حقیقت الگ ہوتی ہے اور جو تم گمان کر لیتے ہو وہ الگ ہوتا ہے۔ یہ بہت اہم معاملہ ہے۔ یہ مشائخ کو ناپسند ہے۔ اگر یہ برا بھی نظر آئے تو وہ اس کا اچھا مفہوم نکالتے تھے۔ مولانا شیخ ناظم لوگوں کے بارے میں بہانہ تلاش کر لیتے تھے، اور اگر وہ واقعی بُرا بھی تھا تو وہ انہیں برا دکھانا نہیں چاہتے تھے۔

یہ بھی ہے، اور اس کا ایک الٹا رخ بھی ہے۔ اور وہ ہے، "**إن سوء الظن من حسن الفطن**"۔ "بُرا شک اچھی ہوشیاری ہے۔" یہ ایک مقولہ یا کہاوت ہے جو انسان کے ذہن سے پیدا ہوئی ہے۔ یہ نہ حدیث ہے اور نہ قرآن سے ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بُرا شک ہوشیاری ہے۔ یہ اس کا بالکل الٹا نظریہ ہے۔ مولانا شیخ ناظم ایک طرف تھے۔ جو لوگ ان کے خلاف تھے، بھلے ہی وہ ان کے قریب تھے، زیادہ تر لوگ ان کے مقابل نظریہ اپنائے ہوئے تھے۔ وہ پہلے چلّ گئے۔ وہ پہلے انتقال کر گئے۔ وہ ہمیشہ کہتے تھے، "یہ شخص اچھا ہیں۔" مگر وہ لوگ ضدّ پر تھے، "یہ شخص برا ہے اور یہ اور وہ۔"

شک (شُبہ) کیسا ہوتا ہے؟ جب ایک شخص کمرے میں مکمل اندھیرے میں ہو بغیر کسی روشنی کے، وہ ایک تکیہ کو بھی کسی مخلوق کی طرح دیکھتا ہے۔ وہ کمبل اور دیوار پر لٹکی چیزوں کو کسی اور چیز کی طرح سمجھتا ہے۔ وہ انہیں ایسے تصور کرتا ہے، "یہ بہت بری چیزیں ہیں۔" وہ ڈر جاتا ہے اور کمبل کے اندر چھپ جاتا ہے، صبح تک وقت گزرنے کی فِکر میں۔ وہ بتی جلاتا ہے، اور کچھ بھی نہیں ہوتا۔ وہاں صرف ایک بستر اور کمبل ہوتا ہے۔ دیوار پر ایک لباس لٹکا ہوتا ہے اور روشنی ہے۔ پھر سب کچھ بالکل صحیح نظر آتا ہے۔ جب بتی جلتی ہے وہ سب کچھ دیکھ لیتا ہے۔ کوئی بری چیز جو اس نے تصور کی تھی وہاں نہیں ہوتی۔ شک کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ لہٰذا، مولانا شیخ ناظم ایسی چیزوں پر ناراض ہوا کرتے تھے۔ اگر تمہیں سو فیصد یقین

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

نہیں ہے، تو کسی پر الزام مت لگاؤ، ان کے خلاف کچھ مت کہو۔ ان کے گناہ مت لو۔

شک ایک بہت بڑی چیز ہے۔ بلاشبہ، ہر معاملے میں — جس کا تم سے تعلق نہیں، اُس میں مداخلت مت کرو۔ تمہارا فرض ہے اپنے کام سے کام رکھنا۔ دوسروں کو اپنے گناہوں میں مت شامل کرو۔ بہت سے لوگ ہیں جو دوسروں کے بارے میں برا بولتے ہیں اور ان کے گھر، ان کا خاندان تباہ کر دیتے ہیں۔ اور پھر کہتے ہیں، "ہم نے یہ اور وہ سوچا تھا۔" اگر تم کہتے ہو کہ تم نے سوچا تو تم نے یقیناً گناہ کیا۔ یہ کوئی آسان بات نہیں ہے۔ گرینڈ شیخ مولانا شیخ عبداللہ کے بہت عظیم کلمات ہیں۔ اگر لوگ ان کی بات سنیں تو وہ جان لیں گے کہ وہ کتنے غلط تھے، ان کے اعمال کتنے غلط تھے۔ لہٰذا، ہمیں احتیاط کرنی چاہیے۔ کسی کا گناہ اپنے اوپر مت لو۔ کسی پر الزام مت لگاؤ۔

یقیناً، اپنے آپ کو دھوکہ مت دو یہ کہہ کر کہ یہ برا گمان نہیں ہے۔ اور دوسروں کو تمہیں دھوکہ دینے مت دو۔ مداخلت مت کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں عقل اور سوچ عطا کی ہے۔ تمہیں پوچھنا اور تفتیش کرنی چاہیے۔ اگر تم شادی کرنے جا رہے ہو تو اُس شخص کے بارے میں معلومات حاصل کرو۔ یہ کوئی برا گمان نہیں ہے۔ یہ کوئی برا خیال نہیں ہے۔ شادی کے لیے سوچنا اور جانچنا کہ وہ شخص کون ہے، کیسے رہتا ہے، پہلے کیا کیا، کیا کبھی شادی شدہ تھا، بچپن میں کیا تھا وغیرہ تمہارے مستقبل کے لیے غلط شک نہیں ہیں۔ تمہیں حقیقت جانی چاہیے۔ اور اگر کوئی لوگ جنہیں وہ لوگ جانتے ہیں یہ کہیں "یہ شخص ایسا ہے، اُس نے یہ کیا، وہ اچھا ہے" یا "ہم اس کی سفارش نہیں کرتے" تو درست ہے۔ مگر صرف اپنے شُبہ کی بنیاد پر یہ مت کہو کہ تمہیں وہ پسند نہیں۔ شادی کا معاملہ اہم ہوتا ہے۔ کبھی کبھی وہ ہمارے سے پوچھتے ہیں اور تصویریں بھیجتے ہیں۔ کیا تم نے اُن کا خاندان دیکھا؟ "دیکھا ہے۔" اگر وہ اچھے ہوں تو پھر ٹھیک ہے۔ اپنی جانچ کرو۔ اس میں کوئی حرج نہیں۔ غلط یہ ہے کہ یہ سب کہنا "تم نے یہ اور وہ کیا، تم یہاں اور وہاں گئے" اور کسی شادی شدہ شخص پر الزام لگا کر اُس کے خاندان میں فتنۃ ڈالنا، اُس کے تعلقات یا شادی کو تباہ کر دینا۔ یہ ایک برا شُبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت عطا فرمائے۔ یہ بہت اہم معاملہ ہے۔ لیکن لوگ اسے آسان سمجھتے ہیں اور باتیں کر دیتے ہیں۔ اور پھر وہ دوسروں سے بھی یہ گناہ کرواتے ہیں۔ وہ سب مل کر یہ کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "اس نے ایسا کہا، اسے ضرور معلوم ہوگا، ہم اس کی بات پر ایمان رکھتے ہیں۔" وہ آ کر کہتے ہیں کہ یہ مرد یا یہ عورت برا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بڑے گناہوں سے محفوظ رکھے۔ وہ ہمیں مغفرت عطا فرمائے، ان شاء اللہ۔

وَمِنَ اللّٰهِ التَّوْفِيقِ۔ اَلْفَاتِحَة۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۲ جون ۲۰۲۶ / ۱۶ ذُو الحِجَّة ۱۴۴۷
لفکے، قبرص

www.mawlanasultan.org